سوال

بیوی کا دودھ پینے کا حکم السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کیا شوہر اپنی بیوی کا دودھ پی سکتا ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کےلیے بیوی سے کوئی بھی فائدہ اٹھانا اوراس سے خوش طبعی کرنا جائز ہے، صرف دبر میں دخول (یعنی پاخانہ والی جگہ کا استعمال) اور حیض ونفاس کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا حرام ہے، اس کے علاوہ سب جائز ہے، خاوند جوچاہے کرسکتا ہے مثلاً بوس وکنار اور معانقہ اور چھونا اوراسے دیکھنا وغیرہ حتی کہ اگروہ بیوی کے پستان سے دودھ پی لے تو یہ بھی مباح استمتاع میں شامل ہوتا ہے، اوراس پر دودھ کے اثرانداز ہونے کا حکم نہیں لگایا جاسکتا کیونکہ بڑے شخص کی رضاعت حرمت میں مؤثر نہیں ہے، بلکہ رضاعت تو دوبرس کی عمر میں مؤثر ہوتی ہے مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء کا کہنا ہے: ''یجوز للزوج أن یستمتع من زوجتہ بجمیع جسدها، ماعدا الدبر والجماع فی الحیض والنفاس والإحرام للحج والعمرة حتی یتحلل التحلل الکامل ویجوز للزوج أن یمص ثدي زوجتہ، ولایقع تحریم بوصول اللبن إلی المعدة'' (فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (19/351-352) "خاوند کےلیے اپنی بیوی کے سارے جسم سے فائدہ حاصل کرنا اوراس سے کھیلنا جائز ہے، صرف دبر (یعنی پاخانہ والی جگہ) اور حیض ونفاس میں جماع کرنا، اورحج وعمرہ کے احرام کی حالت میں جماع کرنا حرام ہے، حلال ہونے کے بعد کرسکتا ہے" خاوند کےلیے بیوی کا پستان چوسنا جائز ہے، اس کے معدہ میں دودھ جانے سے حرمت واقع نہیں ہوجائیگی" اور شیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں: ''رضاع الکبیر لایؤثر؛ لأن الرضاع المؤثر ما کان خمس رضعات فأکثر فی الحولین قبل الفطام، وأما رضاع الکبیر فلایؤثر، وعلی ہذا فلو قدر أن أحدا رضع من زوجتہ أو شرب من لبنہا: فإنہ لایکون ابناً لہا'' (فتاوی إسلامیة" (3/338)" بڑے شخص کی رضاعت مؤثر نہیں؛ کیونکہ مؤثر رضاعت تو دودھ چھڑانے سے قبل دوبرس کی عمر میں پانچ یا اس سے زائد رضاعت دودھ پینا ہے، بڑے شخص کی رضاعت مؤثر نہیں ہوگی اس بنا پر اگر فرض کرلیا جائے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کا دودھ پی لے یا اس کے پستان کو چوس لے تو وہ اس طرح اس کا بیٹا نہیں بن جائے گا" ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ